ہیلتھ کیئر سینٹر کی ایمرجنسی 24 گھنٹے کھلی رہے گی

ڈاکٹروں کی کمی کے شکار علاقے میں نئی سہولت کا افتتاح

(نمائندہ خصوصی) ضلع کونسل کے چیئرمین حاجی عبدالرحمٰن نے ہیلتھ کیئر سینٹر کی ایمرجنسی کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا۔ اس موقع پر ایس ایم او ڈاکٹر فرحانہ ناز، یونین کونسل کے چیئرمین اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ موجود تھے۔ حاجی عبدالرحمٰن نے کہا کہ ’’یہ سینٹر صرف عمارت نہیں بلکہ ان ماؤں کے لیے امید ہے جنہیں رات کے وقت بیمار بچے کو لے کر 40 کلومیٹر دور جانا پڑتا تھا‘‘۔

ڈاکٹر فرحانہ ناز نے بتایا کہ سینٹر میں 6 بستروں پر مشتمل ایمرجنسی وارڈ، لیبارٹری اور ایکسرے کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ ان کے مطابق ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں کی ٹیم میں 2 میڈیکل آفیسرز، 1 گائناکالوجسٹ اور 3 پیرامیڈکس شامل ہیں۔ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کوئی مریض ہمارے دروازے سے واپس نہ جائے، چاہے اس کے پاس فیس کے پیسے ہوں یا نہ ہوں‘‘۔

ایس ایم او نے کہا کہ ابتدائی مرحلے میں ادویات کی فراہمی محدود ہے، تاہم ضلعی ہیلتھ آفس سے رابطہ کیا گیا ہے اور جلد ہی ضروری دوائیں دستیاب ہو جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ لوگ صرف ایمرجنسی کے لیے نہیں بلکہ حفاظتی ٹیکوں اور حاملہ خواتین کے معائنے کے لیے بھی یہاں آئیں‘‘۔

چیئرمین حاجی عبدالرحمٰن نے اعلان کیا کہ ضلع کونسل آئندہ مالی سال میں سینٹر کی او پی ڈی کو 24 گھنٹے کرنے کے لیے 2 اضافی ڈاکٹروں کی تعیناتی کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے وعدہ کیا ہے تو اسے پورا بھی کریں گے، یہ سینٹر ہماری ذمہ داری ہے‘‘۔ تقریب کے بعد مریضوں میں مفت ادویات بھی تقسیم کی گئیں۔

(صفحہ ۱ کالم ۱ سے جاری)

ضلع کونسل کے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی منظوری

ایجنڈے کے 14 نکات متفقہ طور پر منظور، اپوزیشن کی واک آؤٹ

(نمائندہ خصوصی) ضلع کونسل کے چیئرمین حاجی عبدالرحمٰن کی زیر صدارت ہفتے کو ہونے والے اجلاس میں ایجنڈے کے 14 نکات متفقہ طور پر منظور کر لیے گئے۔ اجلاس میں ضلع کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں ایس ایم او ڈاکٹر فرحانہ ناز، ایس پی ٹریفک اور ضلع کے تمام یونین کونسلوں کے چیئرمین شریک ہوئے۔

اجلاس کے آغاز میں چیئرمین نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد صرف سڑکیں بنانا نہیں بلکہ ایسے منصوبے مکمل کرنا ہے جن سے عام آدمی کی زندگی میں حقیقی تبدیلی آئے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں جو منصوبے مکمل نہیں ہو سکے، ان کی وجوہات کا تعین کیا جائے گا اور ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع میں 2 ہزار 340 گھرانوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے 18 واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے جائیں گے۔ ان پلانٹس کے لیے 3 کروڑ 60 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ایس ڈی او پبلک ہیلتھ انجینئرنگ انجینئر کامران یوسف زئی نے بتایا کہ پلانٹس کی دیکھ بھال کے لیے ہر یونین کونسل میں 2 آپریٹرز کی تقرری کی جائے گی۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کے 5 دیہی مراکز صحت میں ایمرجنسی سروسز 24 گھنٹے فراہم کرنے کے لیے 12 نئی اسامیوں کی منظوری دی گئی۔ ڈاکٹر فرحانہ ناز نے کہا کہ ’’ہم نے ایمرجنسی کے لیے ڈاکٹروں کی ٹیمیں تشکیل دی ہیں، اب کوئی مریض ہمارے مراکز سے واپس نہیں جائے گا‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ادویات کی خریداری کے لیے ٹینڈر کی کارروائی مکمل کر لی گئی ہے۔

اپوزیشن جماعت پاکستان ترقی پارٹی کے کونسلر حاجی نذیر احمد خٹک نے اجلاس کا بائیکاٹ کیا اور واک آؤٹ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارے علاقے کے منصوبوں کو جان بوجھ کر نظر انداز کیا گیا ہے، ہم عوام کے پاس جائیں گے‘‘۔ چیئرمین نے جواب میں کہا کہ ’’ہر یونین کونسل کے منصوبے برابر کی بنیاد پر منظور کیے گئے ہیں، کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوئی‘‘۔

(صفحہ ۱ کالم ۱ سے جاری)

ضلع کونسل کے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی منظوری

ایجنڈے کے 14 نکات متفقہ طور پر منظور، اپوزیشن کی واک آؤٹ

(نمائندہ خصوصی) ضلع کونسل کے چیئرمین حاجی عبدالرحمٰن کی زیر صدارت ہفتے کو ہونے والے اجلاس میں ایجنڈے کے 14 نکات متفقہ طور پر منظور کر لیے گئے۔ اجلاس میں ضلع کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں ایس ایم او ڈاکٹر فرحانہ ناز، ایس پی ٹریفک اور ضلع کے تمام یونین کونسلوں کے چیئرمین شریک ہوئے۔

اجلاس کے آغاز میں چیئرمین نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد صرف سڑکیں بنانا نہیں بلکہ ایسے منصوبے مکمل کرنا ہے جن سے عام آدمی کی زندگی میں حقیقی تبدیلی آئے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں جو منصوبے مکمل نہیں ہو سکے، ان کی وجوہات کا تعین کیا جائے گا اور ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع میں 2 ہزار 340 گھرانوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے 18 واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے جائیں گے۔ ان پلانٹس کے لیے 3 کروڑ 60 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ایس ڈی او پبلک ہیلتھ انجینئرنگ انجینئر کامران یوسف زئی نے بتایا کہ پلانٹس کی دیکھ بھال کے لیے ہر یونین کونسل میں 2 آپریٹرز کی تقرری کی جائے گی۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کے 5 دیہی مراکز صحت میں ایمرجنسی سروسز 24 گھنٹے فراہم کرنے کے لیے 12 نئی اسامیوں کی منظوری دی گئی۔ ڈاکٹر فرحانہ ناز نے کہا کہ ’’ہم نے ایمرجنسی کے لیے ڈاکٹروں کی ٹیمیں تشکیل دی ہیں، اب کوئی مریض ہمارے مراکز سے واپس نہیں جائے گا‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ادویات کی خریداری کے لیے ٹینڈر کی کارروائی مکمل کر لی گئی ہے۔

اپوزیشن جماعت پاکستان ترقی پارٹی کے کونسلر حاجی نذیر احمد خٹک نے اجلاس کا بائیکاٹ کیا اور واک آؤٹ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارے علاقے کے منصوبوں کو جان بوجھ کر نظر انداز کیا گیا ہے، ہم عوام کے پاس جائیں گے‘‘۔ چیئرمین نے جواب میں کہا کہ ’’ہر یونین کونسل کے منصوبے برابر کی بنیاد پر منظور کیے گئے ہیں، کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوئی‘‘۔

(صفحہ ۱ کالم ۱ سے جاری)

ہیلتھ کیئر سینٹر کی ایمرجنسی 24 گھنٹے کھلی رہے گی

ڈاکٹروں کی کمی کے شکار علاقے میں نئی سہولت کا افتتاح

(نمائندہ خصوصی) ضلع کونسل کے چیئرمین حاجی عبدالرحمٰن نے ہیلتھ کیئر سینٹر کی ایمرجنسی کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا۔ اس موقع پر ایس ایم او ڈاکٹر فرحانہ ناز، یونین کونسل کے چیئرمین اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ موجود تھے۔ حاجی عبدالرحمٰن نے کہا کہ ’’یہ سینٹر صرف عمارت نہیں بلکہ ان ماؤں کے لیے امید ہے جنہیں رات کے وقت بیمار بچے کو لے کر 40 کلومیٹر دور جانا پڑتا تھا‘‘۔

ڈاکٹر فرحانہ ناز نے بتایا کہ سینٹر میں 6 بستروں پر مشتمل ایمرجنسی وارڈ، لیبارٹری اور ایکسرے کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ ان کے مطابق ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں کی ٹیم میں 2 میڈیکل آفیسرز، 1 گائناکالوجسٹ اور 3 پیرامیڈکس شامل ہیں۔ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کوئی مریض ہمارے دروازے سے واپس نہ جائے، چاہے اس کے پاس فیس کے پیسے ہوں یا نہ ہوں‘‘۔

ایس ایم او نے کہا کہ ابتدائی مرحلے میں ادویات کی فراہمی محدود ہے، تاہم ضلعی ہیلتھ آفس سے رابطہ کیا گیا ہے اور جلد ہی ضروری دوائیں دستیاب ہو جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ لوگ صرف ایمرجنسی کے لیے نہیں بلکہ حفاظتی ٹیکوں اور حاملہ خواتین کے معائنے کے لیے بھی یہاں آئیں‘‘۔

چیئرمین حاجی عبدالرحمٰن نے اعلان کیا کہ ضلع کونسل آئندہ مالی سال میں سینٹر کی او پی ڈی کو 24 گھنٹے کرنے کے لیے 2 اضافی ڈاکٹروں کی تعیناتی کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے وعدہ کیا ہے تو اسے پورا بھی کریں گے، یہ سینٹر ہماری ذمہ داری ہے‘‘۔ تقریب کے بعد مریضوں میں مفت ادویات بھی تقسیم کی گئیں۔

(صفحہ ۱ کالم ۱ سے جاری)

ضلع کونسل کے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی منظوری

ایجنڈے کے 14 نکات متفقہ طور پر منظور، اپوزیشن کی واک آؤٹ

(نمائندہ خصوصی) ضلع کونسل کے چیئرمین حاجی عبدالرحمٰن کی زیر صدارت ہفتے کو ہونے والے اجلاس میں ایجنڈے کے 14 نکات متفقہ طور پر منظور کر لیے گئے۔ اجلاس میں ضلع کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں ایس ایم او ڈاکٹر فرحانہ ناز، ایس پی ٹریفک اور ضلع کے تمام یونین کونسلوں کے چیئرمین شریک ہوئے۔

اجلاس کے آغاز میں چیئرمین نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد صرف سڑکیں بنانا نہیں بلکہ ایسے منصوبے مکمل کرنا ہے جن سے عام آدمی کی زندگی میں حقیقی تبدیلی آئے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں جو منصوبے مکمل نہیں ہو سکے، ان کی وجوہات کا تعین کیا جائے گا اور ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع میں 2 ہزار 340 گھرانوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے 18 واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے جائیں گے۔ ان پلانٹس کے لیے 3 کروڑ 60 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ایس ڈی او پبلک ہیلتھ انجینئرنگ انجینئر کامران یوسف زئی نے بتایا کہ پلانٹس کی دیکھ بھال کے لیے ہر یونین کونسل میں 2 آپریٹرز کی تقرری کی جائے گی۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کے 5 دیہی مراکز صحت میں ایمرجنسی سروسز 24 گھنٹے فراہم کرنے کے لیے 12 نئی اسامیوں کی منظوری دی گئی۔ ڈاکٹر فرحانہ ناز نے کہا کہ ’’ہم نے ایمرجنسی کے لیے ڈاکٹروں کی ٹیمیں تشکیل دی ہیں، اب کوئی مریض ہمارے مراکز سے واپس نہیں جائے گا‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ادویات کی خریداری کے لیے ٹینڈر کی کارروائی مکمل کر لی گئی ہے۔

اپوزیشن جماعت پاکستان ترقی پارٹی کے کونسلر حاجی نذیر احمد خٹک نے اجلاس کا بائیکاٹ کیا اور واک آؤٹ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارے علاقے کے منصوبوں کو جان بوجھ کر نظر انداز کیا گیا ہے، ہم عوام کے پاس جائیں گے‘‘۔ چیئرمین نے جواب میں کہا کہ ’’ہر یونین کونسل کے منصوبے برابر کی بنیاد پر منظور کیے گئے ہیں، کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوئی‘‘۔

(صفحہ ۱ کالم ۱ سے جاری)

ہیلتھ کیئر سینٹر کی ایمرجنسی 24 گھنٹے کھلی رہے گی

ڈاکٹروں کی کمی کے شکار علاقے میں نئی سہولت کا افتتاح

(نمائندہ خصوصی) ضلع کونسل کے چیئرمین حاجی عبدالرحمٰن نے ہیلتھ کیئر سینٹر کی ایمرجنسی کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا۔ اس موقع پر ایس ایم او ڈاکٹر فرحانہ ناز، یونین کونسل کے چیئرمین اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ موجود تھے۔ حاجی عبدالرحمٰن نے کہا کہ ’’یہ سینٹر صرف عمارت نہیں بلکہ ان ماؤں کے لیے امید ہے جنہیں رات کے وقت بیمار بچے کو لے کر 40 کلومیٹر دور جانا پڑتا تھا‘‘۔

ڈاکٹر فرحانہ ناز نے بتایا کہ سینٹر میں 6 بستروں پر مشتمل ایمرجنسی وارڈ، لیبارٹری اور ایکسرے کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ ان کے مطابق ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں کی ٹیم میں 2 میڈیکل آفیسرز، 1 گائناکالوجسٹ اور 3 پیرامیڈکس شامل ہیں۔ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کوئی مریض ہمارے دروازے سے واپس نہ جائے، چاہے اس کے پاس فیس کے پیسے ہوں یا نہ ہوں‘‘۔

ایس ایم او نے کہا کہ ابتدائی مرحلے میں ادویات کی فراہمی محدود ہے، تاہم ضلعی ہیلتھ آفس سے رابطہ کیا گیا ہے اور جلد ہی ضروری دوائیں دستیاب ہو جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ لوگ صرف ایمرجنسی کے لیے نہیں بلکہ حفاظتی ٹیکوں اور حاملہ خواتین کے معائنے کے لیے بھی یہاں آئیں‘‘۔

چیئرمین حاجی عبدالرحمٰن نے اعلان کیا کہ ضلع کونسل آئندہ مالی سال میں سینٹر کی او پی ڈی کو 24 گھنٹے کرنے کے لیے 2 اضافی ڈاکٹروں کی تعیناتی کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے وعدہ کیا ہے تو اسے پورا بھی کریں گے، یہ سینٹر ہماری ذمہ داری ہے‘‘۔ تقریب کے بعد مریضوں میں مفت ادویات بھی تقسیم کی گئیں۔

(صفحہ ۱ کالم ۱ سے جاری)

ضلع کونسل کے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی منظوری

ایجنڈے کے 14 نکات متفقہ طور پر منظور، اپوزیشن کی واک آؤٹ

(نمائندہ خصوصی) ضلع کونسل کے چیئرمین حاجی عبدالرحمٰن کی زیر صدارت ہفتے کو ہونے والے اجلاس میں ایجنڈے کے 14 نکات متفقہ طور پر منظور کر لیے گئے۔ اجلاس میں ضلع کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں ایس ایم او ڈاکٹر فرحانہ ناز، ایس پی ٹریفک اور ضلع کے تمام یونین کونسلوں کے چیئرمین شریک ہوئے۔

اجلاس کے آغاز میں چیئرمین نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد صرف سڑکیں بنانا نہیں بلکہ ایسے منصوبے مکمل کرنا ہے جن سے عام آدمی کی زندگی میں حقیقی تبدیلی آئے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں جو منصوبے مکمل نہیں ہو سکے، ان کی وجوہات کا تعین کیا جائے گا اور ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع میں 2 ہزار 340 گھرانوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے 18 واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے جائیں گے۔ ان پلانٹس کے لیے 3 کروڑ 60 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ایس ڈی او پبلک ہیلتھ انجینئرنگ انجینئر کامران یوسف زئی نے بتایا کہ پلانٹس کی دیکھ بھال کے لیے ہر یونین کونسل میں 2 آپریٹرز کی تقرری کی جائے گی۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کے 5 دیہی مراکز صحت میں ایمرجنسی سروسز 24 گھنٹے فراہم کرنے کے لیے 12 نئی اسامیوں کی منظوری دی گئی۔ ڈاکٹر فرحانہ ناز نے کہا کہ ’’ہم نے ایمرجنسی کے لیے ڈاکٹروں کی ٹیمیں تشکیل دی ہیں، اب کوئی مریض ہمارے مراکز سے واپس نہیں جائے گا‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ادویات کی خریداری کے لیے ٹینڈر کی کارروائی مکمل کر لی گئی ہے۔

اپوزیشن جماعت پاکستان ترقی پارٹی کے کونسلر حاجی نذیر احمد خٹک نے اجلاس کا بائیکاٹ کیا اور واک آؤٹ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارے علاقے کے منصوبوں کو جان بوجھ کر نظر انداز کیا گیا ہے، ہم عوام کے پاس جائیں گے‘‘۔ چیئرمین نے جواب میں کہا کہ ’’ہر یونین کونسل کے منصوبے برابر کی بنیاد پر منظور کیے گئے ہیں، کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوئی‘‘۔

(صفحہ ۱ کالم ۱ سے جاری)